السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان کالپنے اہل وعیال اور اولاد پر خرچ کرنے کا کیا اجر وثواب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت میں بہت دارے دلائل ملتے ہیں جو اولاد پر خرچ کرنے کی ترغیب دلاتے ہیں اور اس کی فضیلت بیان کرتے ہیں ذیل میں ہم چند ایک دلائل کا ذکر کریں گے :

قرآن مجید سے دلائل :۔

1۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ٢٣٣ ... سورة البقرة

"اور جن کے بچے ہیں ان کے ذمہ ان کا روٹی کپڑا ہے جو دستور کے مطابق ہو۔"

2۔ ایک اور مقام پر فرمایا :

لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ٧ ... سورة الطلاق

"کشادگی والے کو اپنی کشادگی سے خرچ کرنا چاہیے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہو اسے چاہیے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اسے دے رکھا ہے اس میں سے (حسب توفیق) دے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔"

3۔ ایک دوسرے مقام پر فرمایا :

وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ٣٩ ... سورة سبا

"اور تم جو بھی خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تمھیں اور زیادہ عطا کرتا ہے اور وہ اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔"

سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے دلائل :۔

1۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

'دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ، وَدِينَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهِ، وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ، أَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ"

"ایک دینار وہ ہے جسے تو نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور ایک دینار وہ ہے جسے تو نے گردن آزاد کرنے میں خرچ کیا اور ایک دینار وہ ہے جسے تو نے کسی مسکین پر صدقہ کیا اور ایک دینار وہ ہے جسے تو نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا۔ ان سب میں سے زیادہ ثواب کا باعث وہ دینار ہے جسے تو نے اپنے اہل عیال پر خرچ کیا۔ ان سب میں سے زیادہ ثواب کا باعث وہ دینار ہے جسے تو نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا۔" (مسلم (995) کتاب الزکاۃ۔ باب فضل النفقۃ علی العیال والمملوک واثم من ضیعھم اوجس نفقتھم عنھم احمد(10125)

2۔ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ, وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ, وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ, "

"زیادہ فضیلت والا دینار وہ ہے جسے کوئی شخص اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے اور وہ دینار ہے جسے کوئی اپنے اُس جانور پر خرچ کرے جو اللہ کی راہ میں لڑائی کے لیے (باندھا ہوا ہے) اور وہ دینار ہے جسے کوئی اللہ کی راہ میں اپنے (مجاہد)

ساتھیوں پر خرچ کرے۔ "(مسلم (994) کتاب الزکاۃ۔ باب فضل الصدقۃ علی العیال والمملوک واثم من سیعھم اوجس عنھم ترمذی (1966) کتاب البر والصلۃ باب ماجاء فی النفقۃ فی الاھل ابن ماجۃ (2760)

3۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

"إنك لن تنفق نفقة تبتغي بها وجه الله إلا أجرت عليها حتى ما تجعل في فم امرأتك"

"تو کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کےلیے خرچ کرے تو تجھے اس پر اجر وثواب ملے گا حتی کہ وہ چیز بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے (باعث اجر وثواب ہے)۔"(بخاری (1295) کتاب الجنائز باب رثاء النبی سعد بن خولۃ مسلم (1628) کتاب الوصیۃ باب الوصیۃ بالثلث)

4۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"إذا أنفق الرجل على أهله نفقة وهو يحتسبها كانت له صدقة"

"جب آدمی اپنے گھر والوں پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو یہ اس کےلیے صدقہ بن جاتا ہے۔"(بخاری (55) کتاب الایمان باب ماجاء ان الاعمال بالنیۃ والحسبۃ مسلم (1002) کتاب الزکاۃ باب فضل النفقۃ والصدقۃ علی الاقربین)

5۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ما من يوم يصبح العبد فيه الا ملكان ينزلان فيقول أحدهما : اللهم أعط منفقا خلفا , ويقول الاخر اللهم أعط ممسكا تلفا"

"کوئی دن ایسا نہیں جاتا کہ جب بندے صبح کو اُٹھتے ہیں تو دو فرشتے آسمان سے نہ اُترتے ہوں۔ ایک فرشتہ تو یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! ہاتھ روک لینے والے، بخیل کے مال کو ہلاک کردے۔"(بخاری (1442) کتاب الذکاۃ باب قول اللہ عزوجل فاما من اعطی وتقی مسلم (1010) کتاب الزکاۃ باب فی المنفق والممسک شرح السنہ للبغوی (1657) احمد (8060) ابن حبان (3333)

6۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہی کہ :

"دخلت امرأة معها ابنتان لها تسأل فلم تجد عندي شيئا غير تمرة فأعطيتها إياها، فقسمتها بين ابنتيها، ولم تأكل منها، ثم قامت فخرجت، فدخل النبي صلى الله عليه وسلم علينا فأخبرته، فقال: من ابتلي من هذه البنات بشيء كن له سترا من النار))[2]وفي رواية((فقال: من يلي من هذه البنات شيئا فأحسن إليهن كن له سترا من النار"

"میرے پاس ایک عورت (مانگنے) آئی اور اس کے ساتھ اس کی دو بچیاں بھی تھیں۔ اس نے میرے پاس سوائے کے کچھ نہ پایا۔ میں نے وہی ایک کھجور اسے دے دی، تو اس نے وہ کھجور دو حصوں میں تقسیم کرکے اپنے دونوں بچیوں کو دے دی اور خود کچھ بھی نہ کھایا اور پھر اٹھ کر چلی گئی۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو میں نے انہیں سارا ماجرا سنایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ان لڑکیوں کی وجہ سے جسے بھی آزمائش میں ڈالا گیا (یعنی جس کے ہاں بھی بیٹیاں پیدا ہوئیں اور اس نے ان کی اچھی تربیت کی) تو یہ اس کےلیے آگ سے بچاؤ کا باعث ہوں گی۔"(بخاری (1418) کتاب الزکاۃ : باب اتقوا النار ولو بشق تمرۃ مسلم (2629) کتاب البر والصلۃ والآداب باب فضل الاحسان الی البنات)

7۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"جاءتني مسكينة تحمل ابنتين لها فأطعمتها ثلاث تمرات، فأعطت كل واحدة منهما تمرة، ورفعت إلى فيها تمرة لتأكلها فاستطعمتها ابنتاها فشقت التمرة التي كانت تريد أن تأكلها بينهما، فأعجبني شأنها فذكرت الذي صنعت لرسول الله - صلى الله عليه وسلم - فقال: إن الله قد أوجب لها بها الجنة أو أعتقها بها من النار"

"میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بیٹیوں کو اٹھائے ہوئے آئی تو میں نے اسے تین کھجوریں دیں۔ اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دے دی۔ وہ خود کھجور کھانے کےلیے اٹھانے لگی تو اس کی دونوں بیٹیوں نے وہ کھجور بھی کھانے کےلیے مانگ لی تو اس نے وہ کھجور بھی دو ٹکڑوں میں تقسیم کرکے انہیں دے دی جو وہ خود کھانے کا ارادہ رکھتی تھی۔ مجھے اس کا یہ کام بہت ہی اچھا لگا۔ میں نے بعد میں اس کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے اس عورت کو اس کے بدلے میں جنت دے دی ہے یا اس کی وجہ سے آگ سے آزاد کردیا ہے۔"(مسلم (2630) کتاب البر والصلۃ والآداب باب فضل الاحسان الی البنات)

8۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"من عال جاريتين حتى تبلغا جاء يوم القيامة أنا وهو هكذا وضم أصابعه"

"جس نے دو لڑکیوں کی بلوغت تک پرورش کی، وہ اور میں روز قیامت اکھٹے آئیں گے اور (یہ کہتے ہوئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔"(مسلم (2631) کتاب البر والصلۃ والآداب باب فضل الاحسان الی البنات)

اس موضوع میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں، امام ابن بطال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ :

آدمی کو چاہیے کہ اپنے آپ اور اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے اور ان پر بھی جن کا خرچہ اس کے ذمہ لازم ہے اور اس میں کسی قسم کی کنجوسی سے کام نہ لے، اتنا خرچ کرے جتنا واجب ہے اور اس میں اسراف بھی نہ کرے، اس لیے

کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے :

وَالَّذينَ إِذا أَنفَقوا لَم يُسرِفوا وَلَم يَقتُروا وَكانَ بَينَ ذٰلِكَ قَوامًا ٦٧ ... سورة الفرقان

"اور (اللہ کے بندے وہ ہیں) جو جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ ہی کنجوسی کرتے ہیں اور وہ ان دونوں کے درمیان کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔" (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب